36832- لیلۃ القدر کب ہوتی ہے اور ہم کیا کریں ؟

سوال

لیلۃ القدر میں کیا جائے ، کیا اس کا احیاء نماز میں ہے کہ قرآت قرآن مجید اور سیرت النبی پڑھنے اور وعظ و تبلیغ کرنے اور مسجد میں جلسہ کرنے سے ؟

پسندیدہ جواب

اول :

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم رمضان کے آخری عشرہ میں بہت زیادہ عبادت کیا کرتے تھے ، اس میں نماز، اورقرات قرآن اوردعا وغیرہ جیسے اعمال بہت ہی زیادہ بجالاتے تھے ۔

امام بخاری اور مسلم رحمہم اللہ نے اپنی کتاب میں عائشۃ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کیا ہے کہ :

(جب رمضان کا آخری عشرہ شروع ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو بیدار ہوتے اور اپنے گھروالوں کو بھی بیدار کرتے اور کمر کس لیتے تھے)

اور مسند احمد اور مسلم شریف میں ہے کہ :

(رمضان کے آخری عشرہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنی زیادہ کوشش کیا کرتے تھے جو کسی اور ایام میں نہیں کرتے تھے) ۔

دوم :

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے لیلۃ القدر میں اجر وثواب حاصل کرنے کے لیے قیام کرنے پر ابھارا کرتے تھے ۔

ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(جو بھی لیلۃ القدر میں ایمان کے ساتھ اجروثواب کی نیت سے قیام کرے اس کے پچھلے تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں) متفق علیہ ۔

یہ حدیث لیلۃ القدر میں قیام کی مشروعیت پر دلالت کررہی ہے ۔

سوم :

لیلۃ القدر میں سب سے بہتر اور اچھی دعا وہی ہے جو نبی مکرم صلی اللہ علیہ نے سکھائی ہے ۔

امام ترمذی رحمہ اللہ تعالی عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے بیان کرتے ہیں کہ وہ کہتی ہیں میں نے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا :

اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے بتائیں کہ اگر مجھے لیلۃ القدر کا علم ہوجائے تو مجھے اس میں کیا کہنا چاہیئے ؟

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم یہ کہنا : اے اللہ تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنا پسند فرماتا ہے لھذا مجھے معاف کردے ۔

چہارم :

رہا مسئلہ رمضان میں لیلۃ القدر کی تخصیص اور تحدید کا تو یہ دلیل کا محتاج ہے جس میں اس کی تحدید کی گئی ہو ، لیکن یہ ہے کہ رمضان کا آخری عشرہ میں اور پھر اس کے تاک راتوں اور ستائسویں رات بھی ہو سکتی ہے اس پر احادیث دلالت کرتی ہیں ، ایک حدیث میں ہے کہ اسے آخری دس دنوں میں تلاش کرو ، لھذا اس کی تحدید نہیں ہو سکتی اتنا ہے کہ یہ آخری دس دنوں میں ہی گھومتی رہتی ہے ۔

پنجم :

بدعت تو رمضان کے علاوہ کسی اور مہینہ میں جائز نہیں تو پھر رمضان کے مبارک ایام میں یہ کیسے جائز ہو سکتی ہے ، کیونکہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ نے فرمایا :

(جس نے بھی ہمارے اس دین میں کوئی نئی چیز پیدا کرلی جس پر ہمارا حکم نہ ہو تو وہ مردود ہے)

اور ایک روایت میں کچھ اس طرح ہے :

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہ ہو وہ مردود ہے)

تو آج کل جو رمضان کی بعض راتوں میں محفلیں منعقد کی جاتی ہیں ہمیں تو اس کی کوئی دلیل نہیں ملتی ، اور سب سے بہتر اور اچھا واحسن طریقہ تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا طریقہ اور سنت ہی ہے اور سب سے برا طریقہ بدعات کی ایجاد اور اس پر عمل ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی ہی صحیح اعمال کی توفیق بخشنے والا ہے ۔ .